



## سوال

(137) زید نے اپنا جنگل لاکھ لاکھ کا ایک شخص کو ٹھیکہ پر دیا الخ

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید نے اپنا جنگل لاکھ لاکھ کا ایک شخص کو ٹھیکہ پر دیا جس کا زر ثمن زید پاچکا بعد اس کے دو لڑکے ٹھیکیدار مذکور کے یہاں سو روپے ملازم ہوئے۔ اور اس سے تنخواہ لیتے ہیں۔ مذکورہ بالا جنگل کی حفاظت کیلئے اور پھر پانچ پانچ من چرا کر توڑ کے فروخت کر ڈالتے ہیں۔ تو یہ جائز ہے یا نہیں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ملازم کو سرقہ کرنا ناجائز ہے۔ اور حرام ہے۔ ایک تو سرقہ دوم خیانت کیونکہ مالک اس پر اعتبار کر کے اس کے سپرد کرتا ہے۔ (19 زی قعدہ سن 1443ھ)

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 116

محدث فتویٰ